

346



آیات نمبر 141 تا 175 میں پانچواں واقعہ حضرت صالح علیہ السلام اور چھٹا واقعہ حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان کیا گیا ہے

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ جب ان کے بھائی صالح علیہ السلام نے ان سے کہا کہ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان نعمتوں میں جو تمہیں یہاں میسر ہیں امن و سکون سے ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیئے جاؤ گے، ان باغات اور چشموں میں ان کھیتوں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہوتے ہیں وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ اور کیا تم ہمیشہ اسی فخریہ انداز میں پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے رہو گے؟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ لَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اور حد سے تجاوز کرنے والے ایسے لوگوں کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور اپنی اصلاح نہیں کرتے قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ ان کی قوم کے لوگوں نے کہا کہ بس تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ تم ہمارے ہی

جیسے ایک انسان ہو، سو اگر تم دعویٰ نبوت میں واقعی سچے ہو تو کوئی معجزہ دکھاؤ قَالَ هٰذِهٖ
نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ صالح علیہ السلام نے کہا کہ یہ اونٹنی
اللہ کی نشانی ہے، ایک دن کا پانی اس کے لئے ہے اور ایک مقرر دن کا پانی تم سب کے لئے
ہے وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾ اور اسے کسی برے
ارادہ سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ ایک بڑے سخت دن کا عذاب تمہیں آپکڑے گا فَعَقَرُوْهَا
فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ پھر ان لوگوں نے اس اونٹنی کے پیر
کاٹ دیئے لیکن بعد میں بہت پشیمان ہوئے، آخر کار ان کو عذاب نے آپکڑا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن
ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے
رکوع [۸] كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ اسی طرح قوم لوط نے رسولوں کو
جھٹلایا تھا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ جب ان کے بھائی لوط علیہ
السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر
آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا،
میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾ کیا
تمام دنیا جہان والوں میں سے تم صرف مردوں کے پاس جاتے ہو وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ۝۱۶۶ اور تمہارے رب نے تمہارے لئے جو بیویاں پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو؟ اصل بات یہ ہے کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ۝۱۶۷ ان کی قوم نے جواب دیا کہ اے لوط! اگر تم اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو یقیناً بستی سے نکال دیئے جاؤ گے قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ۝۱۶۸ؕ لوط علیہ السلام نے کہا کہ میں تو تمہارے اس ناشائستہ کام سے سخت بیزار ہوں رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ۝۱۶۹ لوط علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کاموں کے وبال سے بچالے جو یہ لوگ کر رہے ہیں فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ۝۱۷۰ۙ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ۝۱۷۱ۚ چنانچہ ہم نے لوط علیہ السلام اور اس کے سب گھر والوں کو بچالیا سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں شامل تھی ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ۝۱۷۲ۚ پھر ہم نے باقی لوگوں کو ہلاک کر دیا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ۝۱۷۳ پھر ہم نے ان کے اوپر پتھروں کی زبردست بارش برسائی، سو کیا ہی بری بارش تھی ان لوگوں پر جنہیں پہلے ہی برے انجام سے خبردار کر دیا گیا تھا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝۱۷۴ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۝۱۷۵ۧ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے

رکوع [۹]

